جنریشن نیو ایرا (GENERATION NEW ERA) کا حصہ بنیں

مطالعہ کے لیے آپ کا گائیڈ

فہرست

مطالعے کے بارے میں 2

اس سے کیا فرق پڑے گا؟ 2

اس میں کیا شامل ہے؟ 3

کن خاندانی افراد کو حصہ لینے کی دعوت دی جاتی ہے؟ 4

آپ کے خاندان کو مطالعے کے لیے کیسے چنا گیا؟ 4

ہم خاص طور پر آپ کی رائے کیوں جاننا چاہتے ہیں؟ 4

ہم آپ سے کن باتوں کے بارے میں پوچھیں گے؟ 4

انٹرویوز کون کرتا ہے؟ 5

معلومات شامل کرنا 5

آپ کی معلومات کودیکھنا 6

مطالعہ کون چلا رہا ہے؟ 6

ہم آپ کی معلومات کو کیسے استعمال اور محفوظ کرتے ہیں؟ 6

اگر آپ حصہ نہ لینے یا مطالعے سے الگ ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں تو کیا ہوگا؟ 6

مطالعے کی منظوری کس نے دی ہے؟ 7

مدد اور مشورہ 7

24-030189/M-B01P (Urdu)

مطالعے کے بارے میں

جنریشن نیو ایرا گزشتہ 25 برسوں میں بچوں سے متعلق برطانیہ بھر میں کیا جانے والا پہلا نیا مطالعہ ہے۔

اس دوران برطانیہ بھر کے خاندانوں نے بہت سی تبدیلیاں دیکھی ہیں۔ اب پیدا ہونے والے بچوں کی زندگی کیسی ہے؟ آج بچوں کو کن مواقع اور چیلنجز کا سامنا ہے؟

جنریشن نیو ایرا کا حصہ بن کر آپ معاشرے میں ایک اہم کردار ادا کریں گے اور ان مسائل پر روشنی ڈالنے میں مدد کریں گے جو آج خاندانوں کے لیے اہم ہیں۔

ہر وہ شخص جو حصہ لے گا، اپنے وقت کے شکریے کے طور پر ہائی اسٹریٹ شاپنگ واؤچر وصول کرے گا۔

اس سے کیا فرق پڑے گا؟

جنریشن نیو ایرا خاندانوں کے لیے حقیقی تبدیلی لانے میں مدد کرے گا۔ اس جیسے دیگر مطالعات سے حاصل ہونے والے نتائج میں یہ سامنے آیا ہے:

- والدین کے لیے بہتر حقوق کی حمایت کی (طویل زچگی اور گود لینے کی چھٹی، والدصاحبان کے لیے با معاوضہ چھٹی، اور لچکدار کام کے حقوق)۔
- 75 پسماندہ علاقوں میں بچوں کو دودھ اور غذا فراہم کرنے والی خدمات کے لیے £50 ملین کی فنڈنگ حاصل کرنے میں مدد کی ہے۔
- یہ ثابت کیا ہے کہ بچوں کے لیے کمر کے بل سونا زیادہ محفوظ ہے، جس سے محفوظ نیند سے متعلق رہنما اصول مرتب کرنے میں مدد ملی ہے۔

1946، 1958، 1970 اور 2000 میں پیدا ہونے والے لوگوں کے بارے میں چار دیگر قومی مطالعات بھی آج تک جاری ہیں۔ ان مطالعات سے آنے والی تبدیلی اور ان میں حصہ لینے کے بارے میں لوگوں کی رائے جاننے کے لیے مزید معلومات حاصل کریں: gnestudy.info

"یہ مطالعہ زندگی میں ایک بار ملنے والا موقع فراہم کرتا ہے کہ آج کے دور میں خاندانوں کی زندگی کیسی ہے، یہ جاننے کے لیے ہم سیکھ سکیں کہ ہر بچے کو زندگی کا بہترین آغاز کیسے فراہم کیا جا سکتا ہے۔"

جوائس، لیڈ نرس

اس میں کیا شامل ہے؟

.1 ایک تربیت یافتہ اور دوستانہ انٹرویو لینے والا آپ کے گھر آئے گا – وہ آپ سے پوچھے گا کہ کیا آپ حصہ لینا چاہیں گے اور آپ کے سوالات کے جواب دے گا۔ وہ ہمیشہ فوٹو آئی ڈی ساتھ رکھیں گے۔ اگر یہ وقت آپ کے لیے مناسب نہ ہو، تو وہ کسی بہتر وقت پر دوبارہ آ جائیں گے۔ آپ ہمیں بتا سکتے ہیں کہ آپ سے رابطہ کرنے کے لیے کون سا وقت مناسب ہے: ipsos.uk/contactgne۔

.2 انٹرویو کی ایک اپوائنٹمنٹ طے کی جائے گی – اگر آپ حصہ لینا چاہتے ہیں، تو انٹرویو لینے والا آپ کے لیے مناسب دن اور وقت طے کر ے گا۔

.3 ایک والد یا والدہ 60 منٹ کا انٹرویو دیں گے – یہ ان والدین کے ساتھ بالمشافہ ہوگا جو بچے کے ساتھ سب سے زیادہ وقت گزارتے ہیں۔

ایک انٹرویو زیادہ طویل ہوگا کیونکہ ہمیں گھرانے سے کچھ
سوالات صرف ایک بار پوچھنے ← ہوتے ہیں۔

.4 دوسرے والد یا والدہ (اگر وہ اسی پتے پر رہتے ہیں) 30 منٹ کا انٹرویو دیں گے۔

اگر وہ اسی پتے پر رہتے ہیں، تو یہ انٹرویو بالمشافہ، آن لائن یا کبھی کبھار فون پر بھی ہو سکتا ہے، جو طریقہ آپ کے لیے زیادہ مناسب ہو۔

.5 ایک والد یا والدہ کو BabySteps ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے کی دعوت دی جائے گی – آپ اپنے بچے کی نشوونما کے اہم مراحل پر نظر رکھ سکتے ہیں اور تحقیق کی سرگرمیوں کے ذریعے اضافی واؤچرز حاصل کر سکتے ہیں۔

ببل: شرکت کرنا ہمیشہ آپ کی مرضی ہے، اور آپ کسی بھی وقت مطالعے سے دستبردار ہو سکتے ہیں۔

ہم آپ کو دوبارہ شرکت کی دعوت دیں گے تاکہ یہ جان سکیں کہ آپ کا بچہ بڑا ہونے کے ساتھ کیسا کر رہا ہے—غالباً اس وقت جب وہ 3 سال کا ہوگا۔ جب آپ کا بچہ بڑا ہو جائے گا، تو وہ خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ وہ اس میں حصہ لینا جاری رکھنا چاہتا ہے یا نہیں۔

کن خاندانی افراد کو حصہ لینے کی دعوت دی جاتی ہے؟

یہ ضروری ہے کہ ہم والدصاحبان کی بھی بات سنیں اور ماؤں کی بھی، جن میں وہ والدین بھی شامل ہیں جو شاید اپنے بچے کے ساتھ نہیں رہتے، چاہے وہ اپنے بچے کی دیکھ بھال میں کسی بھی طرح شامل ہوں۔
اس سے ہمیں ہر بچے کی زندگی کی مکمل تصویر سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔
اگر آپ اپنے بچے کے دوسرے والد یا والدہ کے ساتھ نہیں رہتے، تو ہم ان سے رابطہ کرنے کے بارے میں آپ سے انٹرویو کے دوران پوچھیں گے اور چند ماہ بعد انہیں بھی حصہ لینے کی دعوت دیں گے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم ان سے رابطہ نہ کریں، یا آپ کو اس بارے میں کوئی تشویش ہے، تو آپ اپنے انٹرویو لینے والے کو بتا سکتے ہیں۔

'اس کا حصہ بننا دلچسپ ہے.... منتخب کیا جانا کچھ خاص سا محسوس ہوتا ہے۔' – مطالعے میں حصہ لینے والا

آپ کے خاندان کو مطالعے کے لیے کیسے چنا گیا؟

آپ کے خاندان کو سرکاری محکمۂ صحت اور ایجنسیوں کے پاس موجود پیدائش کے ریکارڈز میں سے منتخب کیا گیا ہے۔ ان اداروں نے آپ کا نام، پتہ اور آپ اور آپ کے بچے کے بارے میں اضافی معلومات فراہم کیں تاکہ ہم آپ کو حصہ لینے کی دعوت دے سکیں۔ اس کی ہر ملک کی خصوصی ہیلتھ ڈیٹا کمیٹیوں نے منظوری دی ہے۔

ہم خاص طور پر آپ کی رائے کیوں جاننا چاہتے ہیں؟

ہم ہر کسی کو دعوت نہیں دے سکتے، لیکن جن خاندانوں کو ہم دعوت دیتے ہیں، وہ ہر علاقے اور مجموعی طور پر برطانیہ کی مختلف نوعیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس مطالعے کا مقصد ہر ایک کی نمائندگی کرنا ہے، تاکہ تمام خاندانوں کو اپنی بات کہنے کا موقع مل سکے۔ اس مطالعے کو واقعی اہم بنانے کے لیے ہمیں ہر قسم کے خاندانوں، ثقافتوں اور برادریوں سے معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے—تاکہ برطانیہ بھر میں مختلف تجربات کو سمجھنے میں مدد مل سکے۔

ہم آپ سے کن باتوں کے بارے میں پوچھیں گے؟

ہم **آپ کے بچے کی صحت، نشوونما، رویے، نیند، خوراک اور روزمرہ کی سرگرمیوں** کے بارے میں پوچھیں گے۔ جڑواں یا ایک سے زیادہ بچوں کی صورت میں، کچھ سوالات ہر بچے کے بارے میں الگ الگ پوچھے جاتے ہیں۔
ہم ایک ماں یا باپ کے طور پر آپ کے تجربات اور آپ کے خاندان کے بارے میں بھی پوچھیں گے: آپ کا گھر، کام، مالی حالات، صحت اور تندرستی، آپ کے دوسرے بچے، آپ کا ساتھی اور آپ جو بھی مدد، خدمات یا چائلڈ کیئر استعمال کرتے ہیں۔
آپ ایسے کسی بھی سوال کا جواب دینے سے انکار کر سکتے ہیں جس کا آپ جواب نہیں دینا چاہتے۔ حساس سوالات کے جواب انٹرویو لینے والے کے کمپیوٹر پر نجی طور پر دیے جاتے ہیں – ان کے بارے میں بلند آواز میں بات نہیں کی جاتی۔

ہم امید کرتے ہیں کہ دونوں والدین شرکت کریں گے، لیکن آپ دونوں میں سے ہر ایک کو اپنا فیصلہ خود کرنے کا اختیار ہے۔

انٹرویوز کون کرتا ہے؟

Ipsos، ایک آزاد محقق ادارہ، مطالعے کیلئے انٹرویوز کی نگرانی کرتا ہے۔ تین آزاد محقق اداروں (Ipsos، NatCen یا Verian) میں سے کسی ایک کے انٹرویو لینے والے آپ کے انٹرویوز کریں گے۔ انٹرویو لینے والے تربیت یافتہ اور تجربہ کار ہوتے ہیں اور آپ اور آپ کی معلومات کی حفاظت کے لیے سخت اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔

معلومات شامل کرنا

سرکاری محکمے اور ایجنسیاں (جیسے NHS) معمول کے مطابق ہم سب کے ریکارڈز رکھتی ہیں۔ اسی طرح وہ خدمات کی منصوبہ بندی اور فراہمی کرتے ہیں۔ ہم آپ کی مطالعے کی معلومات میں آپ اور آپ کے بچے کے بارے میں **صحت، تعلیماور سوشل کیئر کے ریکارڈز سے** معلومات شامل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم آپ سے اس بارے میں آپ کے انٹرویو میں پوچھیں گے۔

ان ریکارڈز کو اپنے مطالعے کے ڈیٹا میں شامل کرنے کی اجازت دے کر آپ محققین کو ان مزید چیزوں کا جائزہ لینے میں مدد دینے میں اہم کردار ادا کریں گے جو خاندانوں کو متاثر کرتی ہیں۔ جیسے کہ:

- گھر کا ماحول اور چائلڈ کیئر بچوں کے اسکول کے لیے تیار ہونے پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟
- چھوٹے بچوں اور ان کے خاندانوں کے لیے اپنی ضرورت کی ہیلتھ کیئر اور مدد حاصل کرنا کن وجوہات کی بنا پر مشکل ہو سکتا ہے؟
- ہم ان والدین کی بہتر مدد کیسے کر سکتے ہیں جو کیئر میں بڑے ہوئے ہیں، اور ان خاندانوں کی جو چلڈرنز سروسز سے مدد لے رہے ہیں؟

آپ کا انٹرویو لینے والا آپ کے انٹرویو سے پہلے آپ کو اس بارے میں ایک معلوماتی پرچہ دے گا۔ یہ آپ کی مرضی ہے کہ آپ ہمیں ایسا کرنے کی اجازت دیں یا نہیں – اگر آپ ایسا نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو بھی آپ مطالعے میں حصہ لے سکتے ہیں۔ آپ اس بارے میں اپنے بچے کے دوسرے والد یا والدہ سے بات کرنا چاہ سکتے ہیں، کیونکہ آپ کے بچے کے ریکارڈز کے بارے میں صرف وہی والد یا والدہ سے پوچھا جائے گا جو طویل انٹرویو دیں گے۔

[pull out bubble]انٹرویو لینے والے مختلف برادروں، حالات اور خاندانوں کی اقسام سے تعلق رکھنے والی ماؤں اور والد صاحبان سے بات کرنے کے عادی ہیں۔ انٹرویوز دوسری زبانوں میں بھی کیے جا سکتے ہیں۔

آپ کی معلومات کو دیکھنا

مطالعہ کون چلا رہا ہے؟

University College London (UCL) میں Centre for Longitudinal Studies (CLS) مطالعہ چلاتا ہے اور **آپ کی مطالعے کی معلومات کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہے۔** ہمیں اس مطالعے کو چلانے کے لیے منتخب کیا گیاکیونکہ ہمیں 1958، 1970 اور 2000 میں پیدا ہونے والے لوگوں کےاسی طرح کے مطالعے چلانے کا وسیع تجربہ ہے، اور ہم اس قسم کی تحقیق کے ماہر ہیں۔

ٹیم میں سوانزی یونیورسٹی (ویلز)، یونیورسٹی آف ایڈنبرا (اسکاٹ لینڈ) اور السٹر یونیورسٹی (شمالی آئرلینڈ) کے اسٹڈی ڈائریکٹرز بھی شامل ہیں۔ اس مطالعے کو Economic and Social Research Council کی طرف سے فنڈ کیا جاتا ہے، جو برطانیہ میں سماجی تحقیق کے لیے سب سے بڑا فنڈ فراہم کرنے والا ادارہ اور UK Research and Innovation کا حصہ ہے۔

ہم آپ کی معلومات کو کیسے استعمال اور محفوظ کرتے ہیں؟

ہم سمجھتے ہیں کہ اپنی زندگی اور اپنے بچے کے تجربات کے بارے میں تفصیلات شیئر کرنے سے آپ کو کچھ تشویش ہو سکتی ہے۔ **آپ کی پرائیویسی اہم ہے۔** آپ کی دی ہوئی معلومات **خفیہ اور محفوظ رکھی جاتی ہیں اور صرف تحقیق کے مقاصد کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔**

انٹرویوز اور BabySteps ایپ کی ریسرچ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آپ کی مطالعے کی معلومات کو مطالعے میں شامل دوسرے تمام لوگوں کی معلومات کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔ یہ تحقیقی ڈیٹا محفوظ طریقے سے جمع کیا جاتا ہے اور UK Data Service جیسی قابلِ اعتماد ڈیٹا سروسز کے ذریعے دنیا بھر کے محققین کو دستیاب کرایا جاتا ہے۔ اگر آپ صحت ، تعلیم اور/یا سوشل کیئر کے ریکارڈز سے معلومات شامل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو یہ معلومات بھی محققین کو دستیاب کرائی جائیں گی۔ **تحقیقی ڈیٹا میں کبھی بھی کوئی نام، پتے یا دیگر ذاتی تفصیلات شامل نہیں ہوتیں** جن سے آپ یا آپ کے خاندان کی شناخت ہو سکے۔

آپ کی معلومات خاندان کے دوسرے افراد، جن میں آپ کے بچے کے دوسرے والد یا والدہ بھی شامل ہیں، سے مکمل طور پر خفیہ رہتی ہیں، اور ان اداروں سے بھی خفیہ رہتی ہیں جو آپ کو یا آپ کے بچے کو خدمات یا فوائد فراہم کرتے ہیں۔

بہت ہی غیر معمولی حالات میں ہمیں آپ کی بتائی ہوئی بات کسی کے ساتھ شیئر کرنا پڑ سکتی ہے – مثلاً اگر کسی کو شدید نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو۔

آپ کی معلومات کو محفوظ رکھنے کے لیے ہمیشہ سخت سیکیورٹی اصولوں اور محفوظ نظاموں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ UCL قانونی طور پر GDPR کے مطابق آپ کی معلومات کی حفاظت کا پابند ہے۔ GDPR وہ قانون ہے جو آپ کے ذاتی ڈیٹا کی حفاظت کرتا ہے، اور UCL اس کام کے لیے 'task in the public interest' کو GDPR کی قانونی بنیاد کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

مزید معلومات، جن میں مطالعے کا پرائیویسی نوٹس بھی شامل ہے، یہاں مل سکتی ہیں: gnestudy.info/privacy۔ اگر آپ کا کوئی سوال ہے تو آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو اس بات پر تشویش ہے کہ مطالعے کے لیے آپ کے ذاتی ڈیٹا کو کیسے پروسیس کیا جاتا ہے، تو آپ یہاں بھی رابطہ کر سکتے ہیں: UCL Data Protection Office: data-protection@ucl.ac.uk.
Information Commissioners Office: ico.org.uk

اگر آپ حصہ نہ لینے یا مطالعے سے الگ ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں تو کیا ہوگا؟

حصہ لینا آپ کی اپنی مرضی ہے۔ آپ کو کسی بھی وقت، کوئی وجہ بتائے بغیر، پورےمطالعے یا صرف اس کے کچھ حصوں سے الگ ہونے کا حق حاصل ہے۔

اگر مستقبل میں آپ حصہ لینا چھوڑنے کا فیصلہ کرتے ہیں یا ہمارا رابطہ ختم ہو جاتا ہے، تو ہم آپ کی پہلے سے فراہم کردہ مطالعے کی معلومات کو تحقیق کے لیے استعمال کرنا جاری رکھیں گے۔

اگر آپ بالکل حصہ نہ لینے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو پیدائش کے ریکارڈز میں موجود آپ اور آپ کے بچے کا نام اور پتہ محفوظ نہیں رکھا جائے گا اور نہ ہی کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ہم پیدائش کے ریکارڈز سے حاصل ہونے والی دیگر محدود ڈیموگرافک معلومات کو یہ سمجھنے کے لیے استعمال کریں گے کہ کون حصہ لیتا ہے اور کون نہیں، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ

نتائج برطانیہ کے مختلف خاندانوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس کے بعد ہم یہ معلومات بھی محفوظ طریقے سے ڈیلیٹ کر دیں گے۔

مطالعے کی منظوری کس نے دی ہے؟

ایک آزاد **NHS Research Ethics Committee** نے مطالعے کی منظوری دی ہے۔ یہ ایسے لوگوں کا ایک آزاد گروپ ہے جو آپ کی حفاظت، حقوق، تندرستی اور وقار کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہیں۔

مدد اور مشورہ

ہمیں امید ہے کہ آپ کو اپنے بچے اور والدین کے طور پر اپنی زندگی کے بارے میں سوالات کے جواب دینے میں اچھا لگے گا۔ حصہ لینے سے آپ کو کوئی نقصان نہیں ہونا چاہیے اور اس سے آپ کو ملنے والی کسی بھی خدمت یا کیئر پر کبھی کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اگر انٹرویو میں کسی بات سے آپ کو تشویش ہو، تو ایسے ادارے موجود ہیں جو آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

والدین کے لیے عمومی مشورے اور مدد کے لیے:

Home-Start:

info@home-start.org.uk **- 0116 464 5490 - home-start.org.uk**

پیسوں سے متعلق مسائل کے بارے میں مشورے اور مدد کے لیے:

Citizens Advice Bureau:

citizensadvice.org.uk

پریشانی یا مصیبت کے احساسات سے گزرنے والے لوگوں کی رازدارانہ معاونت کے لیے:

Samaritans:

samaritans.org, 116 123

گھریلو زیادتی کے بارے میں مدد کے لیے:

Refuge:

0808 2000 247 ،refuge.org.uk

Respect:

mensadviceline.org.uk، 0808 8010327

منشیات اور شراب کے بارے میں خفیہ مشورے کے لیے:

Talk to FRANK:

talktofrank.com

82111 ،

پر ٹیکسٹ کریں،

0300 123 6600 پر کال کریں، یا ویب چیٹ استعمال کریں۔

صحت سے متعلق کسی تشویش کے بارے میں مشورے کے لیے اپنے **مقامی GP یا ہیلتھ وزٹر سے رابطہ کریں۔**

مدد کے مزید ذرائع مطالعے کی ویب سائٹ gnestudy.info پر مل سکتے ہیں۔